

علی گڑھ ایس او کثرت پاکستان کے جدید نصاب کے مین مطابق

برائے طالبات 2024



تورانی گائیڈ

حل شدہ پریچہ جات



منشی محمد سعید تورانی صاحب مدظلہ

شبیر برادرزہ
پتہ: 042-37246006

۱) کُتِبَ	۲) لَا تُمْ	۳) اَلْبِقَابُ	۴) اَلْمُنْفَعَةُ
۵) اَلْمَرْأَتِیْنِ	۶) اَلْمَلُوزُ	۷) اَلْجَعِیْمَةُ	۸) اَلْجَبِلُ

حصہ دوم تعویذ

۱) پہلی تہ: درج ذیل میں سے تین اجزاء کے جملات تحریر کریں؟
۲) دوسری تہ: ہر ایک کی تعریف پر رقم کریں؟

$$10 = 5 + 5$$

۳) ایک سورت کو ختم کر کے کوئی دوسری سورت شروع کی جائے تو اس کے کیا احکام ہیں؟ بیان کریں؟

$$10 = 5 + 5$$

۴) "سورۃ کور" ضاد" میں سے ہر ایک کا طرح بیان کریں؟

$$10$$

$$10 = 5 + 5$$

$$10 = 5 + 5$$

۵) اظہار اور ادغام میں سے ہر ایک کی تعریف پر رقم کریں؟

☆☆☆

درجہ خاصہ (سال اول) برائے طالبات بابت 2024ء

پہلا پرچہ: قرآن مجید تجویذ

نوٹ: تمام سوالات کا حل مطلوب ہے۔

حصہ اول قرآن

۱) درج ذیل اجزاء میں سے کوئی سے چار اجزاء کا ترجمہ کریں؟

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ
وَامْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ۚ وَإِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوا ۚ وَإِنْ كُنْتُمْ
مَرْضَىٰ أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ أَوْ جَاءَ أَحَدٌ مِنْكُم مِّنَ الْغَائِطِ أَوْ لَمَسْتُمُ النِّسَاءَ فَلَمْ تَجِدُوا
مَاءً فَامْسَحُوا بِوُجُوهِكُمْ وَأَيْدِيكُمْ مِمَّا تَأْكُلُونَ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ مُّقْتَدِرٌ ۚ
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ
وَامْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ۚ وَإِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوا ۚ وَإِنْ كُنْتُمْ
مَرْضَىٰ أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ أَوْ جَاءَ أَحَدٌ مِنْكُم مِّنَ الْغَائِطِ أَوْ لَمَسْتُمُ النِّسَاءَ فَلَمْ تَجِدُوا
مَاءً فَامْسَحُوا بِوُجُوهِكُمْ وَأَيْدِيكُمْ مِمَّا تَأْكُلُونَ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ مُّقْتَدِرٌ ۚ

- (۴) لَقِّنْلِي مَا آتَا بِأَسَاطِيْدِي إِلَيْكَ لَا أَقْلُكَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ ۝
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَنْ يَرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِينِهِ فَسَوْفَ يَأْتِي اللَّهَ بِقَوْمٍ يُحِبُّهُمْ وَيُجَاهِدُونَ
أَيُّدِي عَلَى الْمُؤْمِنِينَ أَعِزَّةٌ عَلَى الْكَافِرِينَ يُجَاهِدُونَ لِي فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا يَخَالُفُونَ لَهُمْ
أَمْرٌ ۚ ذَٰلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۝
- (۵) وَإِذَا سَجَعُوا مَا أَنزَلَ إِلَى الرَّسُولِ تَرَىٰ أَعْيُنُهُمْ تَفِيضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوا مِنَ
الْحَقِّ ۖ يَقُولُونَ رَبَّنَا آمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ ۝ وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَمَا جَاءَنَا مِنَ
الْحَقِّ ۖ وَنَطْمَعُ أَنْ يَدْخُلَنَا رَبَّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصَّالِحِينَ ۝
- (۶) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا هٰذَا أَشْيَاءَ إِن قَدْ لَكُمْ تَسْوِئَةٌ ۖ وَإِنْ تَسْتَأْذِنُوا
جِئْتُمْ بِالنَّارِ قَدْ لَكُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۖ وَاللَّهُ غَفُورٌ خَلِيمٌ ۝ قَدْ سَأَلَهَا لَوْمٌ بَرٌّ
فَلْيَكُنْ لَكُمْ أَصْحَابُهَا ظَالِمِينَ ۝

جوابات: آیات مبارکہ کا ترجمہ:

- ۱- ایمان والوں! جب ناز کو کھڑے ہونا چاہو تو اپنے منہ دھوؤ اور کہیں تک ہاتھ اور سروں کا مس
کرو، اور ٹخنوں تک پاؤں دھوؤ، اور اگر تمہیں نہانے کی حاجت ہو تو خوب صاف سترے ہو لو۔ اگر تم
بیمار ہو یا سفر میں ہو تو یا تم میں کوئی قصائے حاجت کے لیے آیا یا تم نے عورتوں سے صحبت کی اور ان
صورتوں میں پانی نہ پایا تو پاک مٹی سے تیمم کر لو۔ اور اپنے منہ اور ہاتھوں کا اس سے مسح کرو۔
- ۲- بیشک کافر ہوئے وہ جنہوں نے کہا اللہ سبحانہ بن مریم ہی ہے، تم فرما دو پھر اللہ کا کوئی کیا کر سکتا ہے
اگر وہ چاہے کہ ہلاک کر دے سکا ابن مریم اور اس کی ماں، تمام زمین والوں کو، اور اللہ ہی کے لیے ہے
سلطنت، آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان میں جو چاہے پیدا کرے اور اللہ سب کچھ کر سکتا ہے۔
- ۳- اور انہیں پڑھ کر سناؤ آدم کے دو بیٹوں کی مٹی خبر جب دونوں نے ایک ایک نیاز پیش کی تو
ایک کی قبول ہوئی دوسرے کی نہ قبول ہوئی بولنا کہ میں تجھے قتل کروں گا۔ کہا: اللہ اسی کی قبول کرتا
ہے جسے ڈر ہے، بیشک تو اگر مجھ پر اپنا ہاتھ بڑھائے گا کہ مجھے قتل کرے تو میں اپنا ہاتھ تجھ پر نہ بڑھاؤں
گا کہ تجھے قتل کروں، میں اللہ سے ڈرتا ہوں جو مالک ہے، سارے جہان کا۔
- ۴- اے ایمان والو! تم میں جو کوئی اپنے دین سے پھرے گا تو منقریب اللہ ایسے لوگ لائے گا
کہ وہ اللہ کے پیارے اور اللہ ان کا پیارا، مسلمانوں پر نرم کافروں پر سخت اللہ کی راہ میں لڑیں گے۔ کسی
ملامت کرنے والے کی ملامت کا اندیشہ نہ کریں گے یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہے وہ اور اللہ وسعت

۱۔ جب سنتے ہیں وہ ہر رسول کی طرف اترتو ان کی آنکھیں دھیمو گت نسوں سے اٹھ جاتی ہیں کہ وہ حق کو پہچان گئے۔ کہتے ہیں اس سب ہمارے ایمان کے لئے تو ہمیں حق سے متاثر نہ ہوئے۔ اور ہمیں کیا ہوا کہ ہم ایمان نہ لائیں اللہ نے اس حق پر کہ ہمارے پاس ہے۔ وہ نے ہیں کہ ہمیں ہمارا رب نیک لوگوں کے ساتھ داخل کرے۔

۲۔ اے ایمان والو! انہی باتیں نہ پوچھو جو تم پر ظاہر کی جائیں تو تمہیں ہنی گئیں۔ اور اگر انہیں نہ پوچھو گے کہ قرآن اتر رہا ہے تو تم پر ظاہر کر دی جائیں گی۔ اللہ انہیں معاف فرماتا ہے اور اللہ مہودا ہے۔ تم سے انکی ایک قوم نے انہیں پوچھا، پھر ان سے منکر ہو گئے۔

۳۔ حق زیل الفاظ میں سے کوئی سے پانچ الفاظ کے معانی کہیں $10 = 5 \times 2$

ظلمہ	(۲) اَلَا تَنْتَظِرُونَ	(۳) اَلْبَقَابُ	(۴) اَلْمُنْتَظِرُونَ
تنبیہ	(۶) اَلضُّوْرُ	(۷) اَلْجَبِيْنُ	(۸) اَلْكَسْبُ

۱۔ الفاظ قرآن کے معانی:

- ۱۔ گناہ ۳۔ عذاب
- ۲۔ کہیاں ۶۔ دلوں کی
- ۳۔ گلا گھونٹ کر مارا ہوا
- ۷۔ جہنم ۸۔ راستہ

حصہ دوم: تجوید

۱۔ حق زیل میں سے تین اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟
 ۲۔ علی اور لجن خفی میں سے ہر ایک کی تعریف سپرد قلم کریں؟
 ۳۔ خدا اور اسم اللہ کس صورت میں ضروری ہیں؟ وضاحت کریں؟
 ۴۔ یہ صورت کو ختم کر کے کوئی دوسری صورت شروع کی جائے تو اس کے کیا احکام ہیں؟ بیان کریں؟
 ۵۔ "عَاذٌ" اور "عَاذٌ" میں سے ہر ایک کا معنی بیان کریں؟
 ۶۔ خدا اور احکام میں سے ہر ایک کی تعریف سپرد قلم کریں؟

(۱) اصطلاحات کی تعریفات:

۱۔ ایک حرف کی جگہ دوسرا حرف یا بجائے حرکت کے سکون یا بجائے سکون کے حرکت یا زبر یا نون یا کھینچا کہ زبر سے الف، زبر سے یاء اور پیش سے واو ہو جائے۔ یہ لجن علی ہے جس کا پڑھنا

لحْن غُفٰی: حروف کی بعض وہ صفات جن سے حروف میں خوبی اور زینت پیدا ہوتی ہے جن کو اہم قاریوں کے سوا کوئی عام لوگ نہیں سمجھ سکتے جیسے راہ میں مد سے زیادہ بھر پور کرنا، بے محل غنہ کرنا، بجائے اظہار کے ادغام یا ادغام میں اختفاء، مد یا مدوں کی مقدار میں کمی یا زیادتی کرنا یہ لحن غفٰی ہے۔ لحن کراہ ہے۔

(۲) اَعُوْذُ بِاللّٰہِ پڑھنے کی صورت:

جب بھی قرآن پاک کی تلاوت شروع کی جائے تو اَعُوْذُ بِاللّٰہِ پڑھنا ضروری ہے۔
بِسْمِ اللّٰہِ پڑھنے کی صورت: جب بھی کوئی سورت شروع کی جائے تو (سورۃ التوبہ کے علاوہ) بِسْمِ اللّٰہِ پڑھنا ضروری ہے۔

نوٹ: اگر تلاوت شروع ہی کسی سورت سے کی جائے تو دونوں پڑھنا ضروری ہے۔ سورۃ التوبہ کے علاوہ کہ اس کے شروع میں بسم اللہ نہیں پڑھی جائے گی۔

(۳) سورت ختم کر کے نئی سورت شروع کرنے کا حکم:

جب ایک سورت ختم کر کے دوسری شروع کریں تو بسم اللہ پڑھیں۔ اس کی تلاوت میں نئی سورتیں جائز ہیں۔ i- فصل کل، ii- فصل کل، iii- فصل اول وصل ثانی۔

(۴) مخارج کا بیان:

حرف	مخرج
صاد (ص)	حاذ لسان اور اوپر والی ڈالڑھوں کی جڑ
ضاد (ض)	زبان کی نوک اور ثانیہ سفلی کا کنارہ مع اتصال ثانیہ علیا۔

(۵) اصطلاحات کی تعریفات:

اظہار کی تعریف:

لفوی معنی، ظاہر کرنا، اصطلاح جمویدہ میں حرف کو اس کے مخرج سے بغیر تغیر و غنا ادا کرنے کو اظہار کہا جاتا ہے جیسے حروف مطلق۔

ادغام کی تعریف:

لفوی معنی ہے کسی چیز کو کسی چیز میں ملا دینا۔ اصطلاح جمویدہ میں ایک حرف یا کن کو دوسرے مخرج حرف میں اس طرح ملانا کہ دونوں حروف ایک مشدد حرف پڑھا جائے جیسے مَنَّ رَئِیْلَکَ۔

تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان

(سال اوّل) برائے طالبات 2024ء/ 1445ھ

دوسرا پرچہ: حدیث و عقائد

تمام سوالات کو حل کریں ہر سوال کے اندر جزوی رعایت موجود ہے۔

بہلا حصہ حدیث

سوال نمبر ۱: (الف) مندرجہ ذیل احادیث میں سے صرف پانچ کا تفسیر اردو میں ترجمہ کریں؟

$$40 = 8 \times 5$$

10 کے لئے ہمارے دل میں سے صرف ایک حدیث شریف پر اعراب لگائیں؟

روى حريرة رضى الله عنه ان رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِمَرِّ
النِّسَاءِ زَوْجَهَا شَاهِدَ الْإِبَادَةِ وَلَا تَأْذِنَ فِي بَيْتِهِ الْإِبَادَةَ مِثْقَالَ عِلْبَةٍ .

عن عمرو بن شعيب، عن أبيه، عن جده رضى الله عنه قال: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ وَسَلَّمَ مَرُّوا بِالْوَلَدِ كَمَا بِالصَّلَاةِ وَهُمْ أَبْنَاءُ مَعَ سِنِينَ وَاضْرِبُوهُمْ عَلَيْهَا وَ
 بِأَبْنَاءِ عَشْرٍ وَفَرِّقُوا بَيْنَهُمْ فِي الْمَضَاجِعِ .

[illegible][illegible]

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ النَّاسُ مَعَادِنُ
الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ خِيَارُهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارُهُمْ فِي الْإِسْلَامِ إِذَا تَقَهَّرُوا
أَزْوَاجَهُمْ مَجْنُونَةً لِمَا زَاوَاهَا مِنْهَا الْخِلَافُ وَمَا تَاكَّرَ مِنْهَا الْخِلَافُ .

وَأَنزَلَ اللَّهُ صَلَواتَهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَنَّ اللَّهَ تَعَالَى إِذَا أَحَبَّ عَبْدًا دَعَا جِبْرِيلَ فَقَالَ
يَا رَبِّ إِنِّي أَحْبَبْتُ جِبْرِيلَ ثُمَّ يَنادِي فِي السَّمَاءِ لِيَقُولَ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ فُلَانًا
فَيُجِيبُهُ أَهْلُ السَّمَاءِ ثُمَّ يُوَضِّعُ لَهُ الْقَبُولَ فِي الْأَرْضِ .

نورانی کاغذ (مل شدہ پرچہ ہات)

(۱۱)

درجہ خاصہ (سال اول) برائے طالبات 2024

(۷) عن ابي هريرة رضي الله عنه قال كُنا مع رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اياماً وجبة لفسال هل تدرون ما هذا؟ فلنا الله رَسُولُهُ اعلم قال هذا حَجَرٌ مَوْسَى فِيهِ النَّارُ مِنْ لَسَعِينَ عَرِيفاً لَهُوَ يَهْوَى لِي النَّارُ الْآنَ حَتَّى التَّهَيَّيْ اِلَى لَعْنِهَا لَسَعِمَ جَبْهَهَا۔

10=2x5

سوال نمبر 2: درج ذیل میں سے صرف پانچ الفاظ کے معانی لکھیں؟

- (۱) اُولُو الْاَخْلَامِ (۲) عَوَج (۳) قَبَشَاتُ الْاَشْوَاقِ
(۴) التَّخْوِيزَةُ (۵) الصُّغْدَاتُ (۶) تَوَالِقُ (۷) اَلْعَرَقُ
حصہ دوم۔۔۔ عقالد

سوال نمبر 3: درج ذیل میں سے صرف چار اجزاء حل کریں؟

- (۱) اللہ تعالیٰ کی کوئی پانچ صفات سلیب تحریر کریں۔
(۲) زیارت قبور کے لیے سفر کے جواز پر دو دلیلیں لکھیں؟
(۳) تبرک کا معنی لکھیں نیز اس کی شرعی حیثیت پر دو دلیلیں پر دیکھ کریں؟ 10
(۴) قبر کو بیدہ کرنا جائز ہے یا نہیں؟ نیز قبر پر تلقین کے مسئلہ کی وضاحت کریں؟ 10
(۵) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل بیت کی فضیلت پر قرآن وحدیث سے ایک ایک دلیل لکھیں؟ 04

☆☆☆

درجہ خاصہ (سال اول) برائے طالبات بابت 2024

دوسرا پرچہ: حدیث و عقائد

نوٹ: تمام سوالات کو حل کریں ہر سوال کے اندر جزوی رعایت موجود ہے۔

پہلا حصہ۔۔۔۔۔ حدیث

سوال نمبر 1: (الف) مندرجہ ذیل احادیث میں سے صرف پانچ کا سلیب اردو میں ترجمہ کریں؟

(ب) درج ذیل احادیث میں سے صرف ایک حدیث شریف پر اعراب لگائیں؟

- (۱) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبْذُرُوا زُجْجَهَا شَاهِدًا إِلَّا بِإِذْنِهِ وَلَا تَأْذَنُ لِي بَيْتُهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ مُطَقَّقٌ عَلَيْهِ۔
(۲) عَنْ عُمَرَ بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرُّوا أَرْوَاحَكُمْ بِالصَّلَاةِ وَهُمْ أَبْنَاءُ سَبْعِ مِائِينَ وَآخِرُهُمْ غُلَامٌ وَهُمْ أَبْنَاءُ عَشْرِ وَكُلُّهُمْ أَبْنَاءُ نَهْمٍ فِي التَّحَابُجِ۔

عن سلمان بن عامر رضي الله عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا حضر
كم المصطفى على ليلته فانه بركة فان لم يجد تمرا فالحاء لانه طيب و لال
المصطفى على المسكين صدقة و على ذي الرحم ثمان صدقة و صنة .

عن ابن عمر رضي الله عنهما ان عائشة رضي الله عنها مر بها سائل فاعطته كسرة و مر به
رجل عليه لباس و هيئة فاعطته لاكل فقبل لها في ذلك؟ فقالت قال رسول الله
صلى الله عليه وسلم انزلوا الناس منازلهم .

عن ابن عمر رضي الله عنهما عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ان الله يبارك
مسكين الذهب و الفضة حياهم في الجاهلية حياهم في الاسلام و فقير و
الارواح جنود مجنده فما تعارف منها ائتلف و ما تناكر منها اختلف .

عن رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله تعالى اذا احب عبدا جبريل فقال
يا احب فلانا احبه فليحبه جبريل ثم ينادي في السماء فيقول ان الله يحب فلانا
فاحبه فليحبه اهل السماء ثم يوضع له القبول في الارض .

عن ابن عمر رضي الله عنهما قال كنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم و سمع
رجلا يقول هل تدرون ما هذا؟ قلنا الله و رسوله اعلم قال هذا جبريل و هو
يبارك من خريفه فهو يهوى في النار الآن حتى انتهى الى نعشه فمسحه و
جنتها .

باب: (الف) اردو ترجمہ:

ترجمہ الحدیث: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے
کہ اہل بیت کا خاندان موجود ہو، تو اس کے لیے اس کی اجازت کے بغیر روزہ (تقی روزہ) رکھنا جائز
نہیں ہے، کسی کو اس کی اجازت کے بغیر گھر نہ آنے دے۔

ترجمہ الحدیث: حضرت عمرو بن شیبہ بواسطہ والد اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارے بچے سات سال کے ہوں، تو انہیں نماز پڑھنے کا حکم دو، پھر نہ پڑھنے
کا حکم دو، سات سال کے ہوں اور ان کے بستر الگ کر دو۔

ترجمہ الحدیث: حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
فرمایا: جب تم میں سے کوئی روزہ افطار کرے تو کھجور کے ساتھ افطار کرے، کیونکہ یہ بרכת ہے۔ اگر
کھجور نہ ملے تو پانی سے افطار کرے، کیونکہ یہ پاکیزہ ہے نیز فرمایا: مسکین پر صرف صدقہ جاریہ دینا و کھجور

دینے میں دو چیزیں ہیں: صدق اور صلہ رحمی۔

۴- ترجمہ الحدیث: حضرت میمون سے روایت ہے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس ایک ماہک آیا/گزارا، انہوں نے اسے ایک کلوادیا، ایک دوسرا آدی گزارا، وہ اچھے لباس والا خوش شکل تھا۔ پس اسے بخالیا اور اس نے کھانا کھایا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس کی وجہ پوچھی گئی، تو فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں سے ان کے مراتب کے مطابق سلوک کرو۔

۵- ترجمہ الحدیث: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: لوگ کانیں ہیں جیسے سونے اور چاندی کی کانیں ہوتی ہیں، جو ان میں سے زمانہ جاہلیت میں بہتر تھے وہ زمانہ اسلام میں بھی بہتر ہیں بشرطیکہ انہیں دین کا علم حاصل ہو۔ رو میں جمع لشکر ہیں بجا کہ دوسرے کو پہچان لیں وہ مانوس ہو جاتی ہیں اور جو ایک دوسرے کو نہ پہچان سکیں وہ مخالف ہو جاتی ہیں۔

۶- ترجمہ الحدیث: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب اللہ تعالیٰ کسی بندے سے محبت رکھتا ہے تو جبریل کو بلاتا ہے اور فرماتا ہے: مجھے فلاں آدمی سے محبت ہے، تو بھی اس سے محبت رکھ۔ پس جبریل اس سے محبت رکھتے ہیں۔ پھر وہ آسمان میں اعلان کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ فلاں بندے سے محبت رکھتا ہے۔ لہذا تم بھی اس سے محبت رکھو، پس اہل آسمان اس سے محبت کرنے لگتے ہیں۔ پھر اس کے لیے زمین میں قبولیت رکھ دی جاتی ہے۔

۷- ترجمہ الحدیث: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے کہ جب ہم نے ایک آواز (رحمہما کہ خیر) سنی، آپ نے فرمایا: جانتے ہو کیا ہے؟ ہم نے کہا: اللہ اور اس کے رسول بہتر جانتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: یہ پتھر ہے۔ جو جہنم میں ستر سال پہلے گر آیا تھا، اب تک نیچے جاتا رہا حتیٰ کہ اس کی تہ تک پہنچ گیا۔ اب تم نے اس کے گرنے کی آواز سنی ہے۔

(ب) اعراب الحدیث:

اعراب حدیث نمبر ۱ پر لگا دیا گیا ہے۔

سوال نمبر ۲: درج ذیل میں سے صرف پانچ الفاظ کے معانی لکھیں؟

- (۱) اُولُو الْاَحْکَام (۲) بَيَوت (۳) مَقْبَلَاتُ الْاَسْوَاقِ
(۴) الْخَيْرِيَّةُ (۵) الصُّغَدَات (۶) الْفَرَقِ

جواب: الفاظ کے معانی:

- (۱) علم والے (۲) میز حایین (۳) بازار میں شور و غل ہونا
(۴) بیٹیاں (۵) سیدھے نیرے (۶) پینے

حصہ دوم عقائد

۱۔ سورج ذیل میں سے صرف چار اجزاء مل کر ہیں؟
 ۲۔ خدای کی کوئی پانچ صفات سلبیہ تحریر کریں؟
 ۳۔ زیارت قبور کے لیے سفر کے جواز پر دو دلیلیں لکھیں؟
 ۴۔ کون سی تلبیس نیز اس کی شرعی حیثیت پر دو دلیلیں پر رقم کریں؟
 ۵۔ جوہر کرہ جائز ہے یا نہیں؟ نیز قبر پر تلبیس کے مسئلہ کی وضاحت کریں؟
 ۶۔ علیہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل بیت کی فضیلت پر قرآن و حدیث سے ایک ایک دلیل لکھیں؟

بیت (۱) اللہ تعالیٰ کی صفات سلبیہ:

- ذیل پانچ صفات سلبیہ یہ ہیں:
- i۔ جسم نہیں
 - ii۔ جسم نہیں
 - iii۔ جوہر نہیں
 - iv۔ محدود نہیں
 - v۔ صفتیں

زیارت قبور کے لیے سفر کے جواز پر دلائل:

۱۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تمہیں زیارت قبور سے منع کیا کرتا تھا، اب ان پر نازل ہوا۔

۲۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم رات کے آخری حصہ میں الجحیم کی طرف تشریف لے جاتے، فرماتے: تم پر سلامتی ہو، اے مومن قوم کے گھروالو! تمہارے قتل ہو چکی ہے جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا۔ ہم بھی ان خساء اللہ تم سے ملنے والے ہیں، یا اللہ! انہیں بخش دے۔

تیمم کا معنی اور جواز پر دلائل:

تیمم کا معنی ہے "برکت حاصل کرنا"۔

نفس کے جواز پر دلائل: تیمم کے جواز پر دلائل درج ذیل ہیں:

۱۔ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اسے ریت تن کیا تو اس سے ہاتھوں کے لیے دھوئی ہیں۔ اس کی برکت سے حاصل کی جاتی ہے۔

(۴) قبر پر سجدہ کا حکم:

علماء کرام کے نزدیک مقصد تعلیم قبر کو سجدہ کرنا اور اس کی طرف رخ کر کے نماز پڑھنا قطعاً حرام ہے۔
قبر پر تلقین کا مسئلہ: تلقین کا معنی ہے "یا دہانی کروانا" مرنے کی ہی حالت ہے جب بندہ یاد دہانی کا بہت ہی محتاج ہوتا ہے۔ علماء کرام کے نزدیک تلقین کرنا مستحب ہے اور تمام مسالک یعنی شوافع، حنبلیہ، مالکیہ اور احنابلہ کا اس پر اتفاق ہے، کیونکہ حدیث مبارکہ میں ہے: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نماز والا رخصت ہونے والوں کے جوتوں کی آہٹ سنتا ہے، اور یہ بھی فرمایا: تم ہماری کنکھ کو مفتولین بدست زیادہ سننے والے ہو۔

(۵) اہل بیت کی فضیلت

قرآن کی روشنی میں: ارشاد باری ہے:

ترجمہ: "اے حبیب! آپ فرمادیجئے کہ میں اس پر تم میں سے کوئی معاوضہ طلب نہیں کرتا سوائے قربت کی محبت کے۔"

اس کے علاوہ آیت مبارکہ میں بھی اہل بیت کی فضیلت کا ذکر ہے۔

آیت کا ترجمہ: "جو شخص اسلام کے بارے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے جھگڑتا ہے بعد اس کے کہ اس کے پاس علم آچکا ہو تو آپ فرمادیں: آؤ ہم اپنے بیٹوں اور تمہارے بیٹوں، اپنی عورتوں اور تمہاری عورتوں، اپنے آپ کو اور جہیں بلائیں، پھر مبارکہ کریں اور جھوٹوں پر اللہ کی لعنت کریں۔"

حدیث مبارکہ کی روشنی میں:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "تمہارے درمیان ہمارے اہل بیت کی مثال حضرت نوح کی نشتی کی سی ہے، جو اس میں سوار ہوا نجات پا گیا اور جو سوار نہیں ہوا غرق ہو گیا۔"

تنظیم المدارس اہل سنت پاکستان

حصہ (سال اول) برائے طالبات 2024ء/۱۴۴۵ھ

تیسرا پرچہ: فقہ و اصول فقہ
کل نمبر: ۱۰۰
نوٹ: آخری سوال لازمی ہے باقی میں سے کوئی دو سوالات حل کریں؟
حصہ اول فقہ

و الغلبة في المائعات بظهور وصف واحد من مانع له وصفان فقط كاللبن
و الطعم و لا راحة له بظهور وصفين من مانع له ثلاثة كالخل و الغلبة في
الوصف له كالماء المستعمل .

۱. نہایت پر اعراب لگا کر اردو میں ترجمہ کریں؟
 $20 = 10 + 10$
۲. کچے اور کون کون سے پانیوں سے طہارت حاصل کرنا جائز ہے؟
15

و المختلط او ان اكثرها طاهر تحرى للوضوء و الشرب و ان كان اكثرها
يتحرى الا للشرب و في الثيات المختلطة يتحرى سواء كان اكثرها طاهرا
لے

۳. بہت کا اردو میں ترجمہ کریں اور تشریح اس انداز میں کریں کہ مسئلہ واضح ہو جائے۔

$$20 = 10 + 10$$

۴. ان کے زبانی لکھ کر وضو کی سنتیں تحریر کریں؟
 $15 = 5 + 10$

تو: بكرة للمعرض سنة اشیاء الاسراف في الماء و التقیر فيه و ضرب الوجه
بکلام الناس و الا ستعانة بغيره من غیر عذر و تثلیث المسح بماء جدید .

۵. تاجر کے وضو کرنے والی اشیاء تحریر کریں؟
 $20 = 10 + 10$
۶. دھلی لٹنے السام .

۷. اسکا ترجمہ کریں نیز کن کن کاموں کے لیے غسل کرنا سنت ہے؟
 $15 = 9 + 6$

حصہ دوم اصول فقہ

۸. مسئلہ کے کوئی سے تین اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟
 $30 = 10 \times 3$
۹. یہ شکل کی تعریضات و امثلہ تحریر کریں؟
۱۰. حسب طلبہ اور قضاء کی وضاحت کریں؟

- (۲) عام کی تعریف کر کے اس کی دونوں قسموں کے نام لکھیں؟
 (۳) حقیقت اور ہمازی تعریضات کر کے ان کا حکم پر و حکم کریں؟
 (۵) اصول شرع کتنے اور کون کون سے ہیں ہر ایک کی مختصر وضاحت کریں؟
 ☆☆☆

درجہ خاصہ (سال اول) برائے طالبات بابت 2024ء

تیسرا پرچہ فقہ اصول فقہ

حصہ اول فقہ

سوال نمبر ۱: وَالْقَنَاءُ فِي الْمَنَائِعِ يَكْهُنُ وَيَضَلُّ وَاجِدٌ مِنْ مَنَائِعِ لَهُ وَضَعَان لَقَطٌ كَلَّيْنِ
 الْمَرْوُ وَالطَّغْمُ وَلَا زَيْعَةً لَهُ يَكْهُنُ وَيَضَلُّنِ مِنْ مَنَائِعِ لَهُ قَلَاةٌ كَالِجَلِي وَالْقَنَاءُ فِي الْمَنَائِعِ
 الْبَدْنِ لَا وَضَعٌ لَهُ كَالْمَنَاءِ الْمُسْتَقْبَلِ .

- (الف) عبارت پر اعراب لگا کر اردو میں ترجمہ کریں؟
 (ب) کتنے اور کون کون سے پانچوں سے طہارت حاصل کرنا جائز ہے؟

جوابات: (الف) اعراب وترجمة العبارة:

اعراب سوالیہ حصہ میں لگا دیئے گئے ہیں۔

ترجمة العبارة: کسی پہنے والی چیز کے پانی میں مل جانے کی صورت میں اگر اس کے اندر
 ہوں اور ان میں سے ایک کا ظاہر ہونا غلبہ شمار ہوگا جیسے دودھ کا رنگ اور زائغ ہوتا ہے لیکن خوشبو نہیں ہونا
 والی چیز کے اگر تین دفعہ ہوں تو ان میں سے دو کا ظاہر ہونا غلبہ شمار ہوگا جیسے سرکہ وغیرہ اگر پہنے والی
 پانی میں مل جائے اور اس کا کوئی دفعہ نہ ہو جیسے مستعمل پانی وغیرہ۔

(ب) جس پانی سے طہارت حاصل کرنا جائز ہو:

جن پانچوں سے طہارت حاصل کرنا جائز ہوتا ہے، اس کی سات قسمیں ہیں، جو درج ذیل ہیں:

- ۱- آسمان کا پانی (بارش) ۲- دریا کا پانی ۳- نہر کا پانی
- ۴- کنوئیں کا پانی ۵- ٹھیل ہوئی برف کا پانی ۶- اونٹوں کا پھلکا ہوا پانی
- ۷- چشم کا پانی

سوال نمبر ۲: لَوْ اَخْلَطَ اَرَانٌ اَكْثَرُهَا طَاهِرٌ تَحْرِي لِلْعَرَضِ وَالشَّرْبِ وَ اِنْ كَانَ اَكْثَرُهَا
 لَجَسًا لَا يَحْرِي اِلَّا لِلشَّرْبِ وَ فِي الثَّيَابِ الْمُخْلَطَةِ يَحْرِي سِوَاءَ كَانَ اَكْثَرُهَا طَاهِرًا

۱۔ عبارت کا اردو میں ترجمہ کریں اور تشریح اس انداز میں کریں کہ مسئلہ واضح ہو جائے؟
(ب) وضو کے فرائض لکھ کر وضو کی سنتیں تحریر کریں؟

جواب: (الف) ترجمۃ العبارة:

اگر کچھ برتن ملی جائیں اور ان میں اکثر ناپاک ہوں تو وضو کرنے اور پینے کے لیے تھری (غور و فکر) نہ۔ اگر زیادہ برتن ناپاک ہوں، تو صرف پینے کے لیے تھری کرے۔ طے جٹے کپڑوں میں تھری نہ، چاہے ان میں سے زیادہ پاک ہوں یا ناپاک۔

مسئلہ کی وضاحت / عبارت کی وضاحت: اس عبارت میں یہ بتایا گیا ہے کہ یہ تو معلوم ہو کہ برتنوں میں پانی ناپاک ہے لیکن یہ معلوم نہ ہو کہ وہ کون کون سے برتن ہیں؟ تو پھر ان میں سے جو پانی صاف نہ ہو، اسے نکال دیا جائے، کیونکہ اس کا متبادل ختم کیا جاسکتا ہے۔ چونکہ پانی جوتا مجبوری ہوتی ہے، اس لیے پینے کے لیے غور و فکر کرے اور جن کے بارے میں پاک ہونے کا غالب گمان ہو، ان میں سے پانی لے لے کر پڑاؤ نہ ہونے کے سبب برہنہ ہو کر نماز پڑھنا ہوگی حرام کہ ستر و حایہ نماز میں فرض ہے۔ لہذا غور و فکر کہ بار جس کپڑے کے پاک ہونے کے بارے میں غالب گمان ہو اس کو بہن لیا جائے۔

(ب) وضو کے فرائض: وضو کے چار فرائض ہیں:

پہلا فرض: چہرے کا دھونا

دوسرا فرض: ہاتھوں کو کہلوں سمیت دھونا

تیسرا فرض: نگوں سمیت پاؤں دھونا

چوتھا فرض: سر کے چوتھائی حصہ کا مسح کرنا

نہلی سنتیں:

۱۔ کانیں تک دونوں ہاتھ دھونا ۲۔ ابتداء بسم اللہ پڑھ کر کرنا

۳۔ مساک کرنا ۴۔ تین بار کلی کرنا

۵۔ ناک میں پانی ڈالنا

۶۔ غیر روزہ دار کا اچھی طرح کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا

۷۔ داڑھی کا خلال کرنا ۸۔ اگلیوں کا خلال کرنا

۹۔ برہنہ کو تین بار دھونا ۱۰۔ ایک بار سارے سر کا مسح کرنا

۱۱۔ اعضا کو کلی کر دھونا ۱۲۔ کانوں کا مسح کرنا

- ۱۳- لگاتار اعضاء کا دھونا ۱۴- نیت کرنا
۱۵- قرآن کی تصریح کے مطابق وضو کرنا
۱۶- دائیں طرف سے اور انگلیوں کے سروں سے ابتداء کرنا
۱۷- سر کے اگلے حصے سے ابتداء کرنا
۱۸- گردن کا مسح کرنا نہ گلے کا
سوال نمبر 3: نو مکرہ للمکرہ منہ اشياء الاسراف فی الماء و التفتیر لہ و ضرب اوجہ
بد و التکلم بکلام الناس و الا سعالہ بغيره من غیر عذر و تلبیث الصبح بماء حلیہ .
(الف) مہارت کا ترجمہ کر کے وضو کرنے والی اشياء تحریر کریں؟
(ب) الوضوء علی لثۃ السام .
وضو کی تین اقسام کے نام تحریر کریں نیز کن کن کاموں کے لیے غسل کرنا سنت ہے؟

جوابات: (الف) ترجمہ العبارۃ:

- چھ چیزیں وضو کرنے والے کے لیے مکروہ ہیں:
۱- ضرورت سے زیادہ پانی کا استعمال کرنا ۲- ضرورت سے کم پانی کا استعمال کرنا
۳- چہرے پر دودھ اور سے پھینٹے مارنا ۴- عذر کے بغیر کسی دوسرے سے مدد لینا
۵- بچے پانی سے ٹخن یا سر کا مسح کرنا ۶- دنیوی گفتگو کرنا
ناقص وضو اشياء: بارہ چیزیں وضوڑ دیتی ہیں:
۱- سہمنا سے جو کچھ لٹکے سوائے اگلے راستے کی ہوا کے، ۲- بچے کی ولادت ہونا، ۳-
سہیلین کے عداوت کسی اور جگہ سے خون یا پیپ کا لکنا، ۴- منہ بھر کر کھانے، پانی، جسے ہوئے خون یا صراط
کی تے آنا، ۵- خون کا تھوک پر غالب ہونا، ۶- خینہ، ۷- سونے والے کی سرین کا جاگنے سے
پہلے اٹھ جانا، ۸- بے ہوشی، ۹- پاگل پن/جنون، ۱۰- نشہ، ۱۱- قہقہہ لگانا نماز میں اگرچہ نماز سے
نکلنے کا ارادہ کیا ہو، ۱۲- شرمگاہ کو کسی پردہ کے بغیر چھونا
(ب) وضو کی اقسام: وضو کی تین اقسام ہیں۔
۱- فرض، ۲- واجب، ۳- مستحب
جن کاموں کے لیے غسل کرنا سنت ہے: چار کاموں کے لیے غسل کرنا سنت ہے:
۱- نماز جمعہ کے لیے ۲- نماز عیدین کے لیے
۳- احرام ہائے حنظل کے لیے ۴- حاجیوں کے لیے میدان عرفات میں زوال کے بعد

- حصہ دوم اصول فقہ
- ۱۔ اس میں سے کوئی کی تعین اجزاء کے جملہات تحریر کریں۔
 ۲۔ غنی اور مشکل کی تعریفات و اشتقاقیات تحریر کریں۔
 ۳۔ امر کا موجب، نواہ اور قضاء کی وضاحت کریں۔
 ۴۔ اس کی تعریف کر کے اس کی دونوں قسموں کے نام لکھیں۔
 ۵۔ حقیقت اور مذہب کی تعریفات کر کے ان کا حکم پر رقم کریں۔
 ۶۔ اصول شرع آتے اور کون کون سے ہیں ہر ایک کی مختصر وضاحت کریں۔

بہت (۱) غنی اور مشکل کی تعریفات و امثل:

غنی وہ ہے جس کی مراد کسی عارضہ کی وجہ سے پاشیدہ ہو جیسے التَّائِيْلُ وَالشَّيْءُ الَّذِي لَا يَلْعَنُ

مُتَّحِلٌ یہ مستحب ہے جس کی مراد کی بچان نہ ہو جس طرح اللہ میں مشکل ہو جیسے لَقُوا
 وَبَلَّغُوا قِيَمَتَهُ

(۱) امر کا موجب:

امر کا موجب وہ جو بہ سے نہ کہ مستحب۔
 نواہ کی وضاحت: واجب کو بعد اس کے مستحق تک پہنچانے کو نواہ کہا جاتا ہے مثلاً فرض نماز کا وقت

نواہ کی وضاحت: مثل واجب کو اس کے مستحق کے حوالے کرنا قضاء ہے مثلاً نماز کا دوسرا وقت

(۲) عام کی تعریف و اقسام:

عام: وہ لفظ ہے جو افراد کی ایک جماعت کو لفظ یا معنی شامل ہو جیسے مُشْرِئُ مَكُونٍ۔
 اقسام: عام کی دو اقسام ہیں: ۱۔ عام مخصوص بعض ۲۔ عام غیر مخصوص بعض

(۳) حقیقت کی تعریف و حکم:

حقیقت: وہ لفظ ہے جسے لغت کے واضح نے کسی چیز کے لیے وضع کیا ہو جیسے التَّائِيْلُ (شیر)
 حکم: اس میں منصوص لفظ بہت ہو جائے گا خواہ کلام کی نیت ہو یا نہ ہو۔

ہاؤز کی تعریف و حکم:

تعریف: وضع کیے گئے لفظ کا اس کے غیر منصوص لے میں استعمال کن ہاؤز کہا جاتا ہے جیسا کہ (بہادری کے لیے)۔
حکم:

(۵) اصول شرع کی تعداد دو نام:

اصول شرع ہاؤز ہیں ان کے نام یہ ہیں:

- ۱۔ قرآن مجید
- ۲۔ حد رسول
- ۳۔ جماع
- ۴۔ قیاس

وضاحت:

قرآن مجید: اسلامی فقہ کا بنیادی ماخذ قرآن مجید ہے، جو آخری الہامی کتاب اور حکام الہی ہے۔ ان کے الفاظ کو معانی پر دلالت کرنے کے اعتبار سے قرآن کہا جاتا ہے۔
حد رسول: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قول فعل اور تقریر کو حد کہتے ہیں۔
جماع: ہر زمانہ کے عادل و مجتہد علماء، ملحدت کا کسی حکم پر تعلق ہو جاتا "اجماع" کہا جاتا ہے۔
قیاس: کسی منصوص علیہ کے حکم کو اس معنی کی بنیاد پر جو اس حکم کے لیے علت بنتا ہے، غیر منصوص کے لیے ثابت کیا جائے۔

☆☆☆

پرچہ خاصہ (سال اول) برائے طالبات 2024ء / 1445ھ

کل نمبر ۱۰۰

نوٹ: آخری سوال لازمی ہے باقی میں سے کوئی سے دو سوال حل کریں؟

حصہ اول - - علم الصیغہ

۱۔ الف) فصل کی اقسام حروف کے اعتبار سے کتنی ہو رکن کی ہیں؟ کوئی سی دو کی تعریضات جو بتائیں؟

$$20 = 10 + 10$$

۲۔ ہر دو کتنے اور کون کون سے ہیں؟ کوئی سے دو کی تعریضات مثالوں سمیت تحریر کریں؟

$$15 = 5 \times 3$$

۳۔ الف) صلیب معہ اور صدر کے پانچ پانچ وزن مثالیں دے کر تحریر کریں؟

$$20 = 4 \times 5$$

۴۔ کوئی حرف زیر مطلق کے کتنے اور کون کون سے ابواب ہیں؟ صرف ان کے نام لکھیں؟ 15

۵۔ الف) مہوز، معتل اور مضاعف کا ایک ایک قانون لکھیں؟ 15 = 5 \times 3

۶۔ متبادل میں سے ہر ایک کے بارے میں بتائیں کہ ان میں کون سا قاعدہ جاری ہو اور اصل میں

$$20 = 4 \times 5$$

۴) عدد

۳) عدد

۲) ہوس

۱) من

حصہ دوم - - خاصیات ابواب

$$30 = 10 \times 3$$

۱۔ صغریٰ میں سے تین اجزاء مل کریں؟

۲۔ بہا فعل کی دو خاصیات مثالوں سمیت لکھیں؟

۳۔ مہوز اور معتل میں سے ہر ایک کی تعریف کریں؟

۴۔ ہر ضرب بضر ب کی دو خاصیات مثالوں سمیت لکھیں؟

۵۔ ہر ایک کی تین اور کون کون سی اقسام ہیں؟ ہر ایک کی مثال بھی دیں۔

۶۔ ہر علم بعلوم کی دو خاصیات مثالوں کے ساتھ تحریر کریں؟

درجہ خاصہ (سال اول) مباحثات عامہ 2024،

چوتھا پرچہ: صرف

حصہ اول علم الصبغہ

سوال نمبر ۱: (الف) فعل کی اقسام حروف کے اعتبار سے کتنی اور کون سی ہیں؟ کوئی سی دو کی تعریضات مثالوں سمیت لکھیں؟

(ب) اسامیہ مفرد کتنے اور کون کون سے ہیں؟ کوئی سی دو کی تعریضات مثالوں سمیت تحریر کریں؟

جوابات: (الف) اقسام حروف کے اعتبار سے فعل کی اقسام:

اقسام حروف کے اعتبار سے فعل کی چار قسمیں ہیں:

مجرد، متصل، منفصل، مشغال

صحیح کی تعریف: وہ فعل ہے جس حروف اسلیہ میں سے ہمزہ اور حرف علت نہ ہو اور نہ ہی ایک شخص کے دو حروف ہوں جیسے ضربت

مہموز کی تعریف: وہ فعل جس میں کوئی حرف اصلی ہمزہ ہو۔ ہمزہ اگر قاء کلمہ کی جگہ ہو تو اسے مہموز القاء کہتے ہیں جیسے اقموا، اگر میں کلمہ کی جگہ ہو تو مہموز الیمن کہتے ہیں جیسے ساقا، اور اگر لام کی جگہ ہو تو مہموز لام کہتے ہیں جیسے لوقہ۔

(ب) اسمائے مفرد کی تعداد:

اسمائے مفرد کی تعداد چھ ہے، جو درج ذیل ہیں:

اسم فاعل، اسم مفعول، اسم تفضیل، صفت صلبہ، اسم آل اور اسم ظرف۔

اسم فاعل کی تعریف: کام کرنے والے پر دلالت کرنے والے اسم کو اسم فاعل کہتے ہیں جیسے ضارب۔

اسم مفعول کی تعریف: وہ اسم ہے جو اس ذات پر دلالت کرے جس پر فعل واقع ہے جیسے مضروب۔

سوال نمبر 2: (الف) صلبہ صلبہ اور مصدر کے پانچ پانچ وزن مثالیں دے کر تحریر کریں؟

(ب) عدلی مرید نے مطلق کے کتنے اور کون کون سے ابواب ہیں؟ صرف ان کے نام لکھیں؟

جوابات: (الف) صلبہ صلبہ کے اوزان طرس:

فعل ہے ضعت، فاعل ہے کعبہ

فعل جیسے صغرو
فعل جیسے صغرو
فعل جیسے صغرو

صدر کے اوزان خمسہ:

فعل جیسے ضرب
فعل جیسے ضرب
فعل جیسے ضرب
فعل جیسے ضرب
فعل جیسے ضرب

(ب) ہوائی مزید فیہ مطلق کے ابواب کے نام:

ہوائی مزید فیہ مطلق کی روشیں ہیں:

۱- ہمزہ وصل ۲- بے ہمزہ وصل

ہوائی مزید فیہ با ہمزہ وصل کے ابواب:

یہاں ہیں:

- ۱- اِنْفَعَال جیسے اِخْتِیَاب
- ۲- اِنْفَعَال جیسے اِسْتِخَارَہ
- ۳- اِنْفَعَال جیسے اِنْفِطَارَہ
- ۴- اِنْفَعَال جیسے اِخْمِرَارَہ
- ۵- اِنْفَعَال جیسے اِذْهَبْ مَامَہ
- ۶- اِنْفَعَال جیسے اِخْبِشَان
- ۷- اِنْفَعَال جیسے اِجْلُو اَذْہ

ہوائی مزید فیہ بے ہمزہ وصل کے ابواب:

یہاں ابواب ہیں:

- ۱- اِنْفَعَال جیسے اِخْمِرَامَہ
- ۲- تَفْعِل جیسے تَضَرِیْفَہ
- ۳- تَفْعِل جیسے تَقَابُلَہ
- ۴- تَفْعِل جیسے تَقَابُلَہ

پہلے ۳: (الف) مہوز، معتل اور مضاعف کا ایک ایک قانون لکھیں؟
(ب) درج ذیل میں سے ہر ایک کے بارے میں بتائیں کہ ان میں کون سا قاعدہ جاری ہوا اور اصل میں کیا تھا؟

(۳) عِدَّة

(۳) عِدَّة

(۲) ہُؤُوس

(۱) اَمَن

جوابات: (الف) مہسوز کا قانون

ہمزہ مند دو ساکنہ مائل کی حرکت کے مطابق حرف طاعت سے ملنا جائز ہے۔ جیسے: اُنس سے زائس
معتل کا قانون: جو واؤ علامت مضارع مفتوح اور سرور کے درمیان واقع ہو یا ایسے کلمہ میں علامت
مضارع مفتوح اور فتح کے درمیان میں۔ قح سے جس کا میں یا لام کلمہ حرف طاعت ہو تو وہ گر جاتی ہے جیسے: غل
کامل میں غل جہذا۔

مضارع کا قاعدہ: جب دو ہر جنس یا قریب الحرف حروف اکٹھے ہو جائیں اور ان میں سے پہلا
ساکن ہو تو اس کا دوسرے میں ادغام کرتے ہیں جیسے: مل۔

(ب) میخوں کا بیان

اَقْسَمَ: میں محمد مہسوز کا قانون نمبر ۲ جاری ہوا کہ ہمزہ متحرک کے بعد ہمزہ ساکن ہو تو اسے مائل کی
حرکت کے ساتھ حرف طاعت سے ملنا واجب ہے جیسے: اَقْسَمَ۔

بُؤْسٌ: ہمزہ ضرور ساکنہ و مائل کی حرکت کے مطابق حرف طاعت سے ملنا جائز ہے جیسے: بُؤْسٌ کہ
اصل میں بُؤْسٌ تھا۔

یَعْلَمُ: اس میں معتل کا قانون جاری ہوا کہ جو واؤ علامت مضارع مفتوح اور سرور کے درمیان یا ایسے
کلمہ میں علامت مضارع مفتوح اور فتح کے درمیان واقع ہو کہ جس کا میں یا لام کلمہ حرف طاعت ہو، وہ گر جاتی
ہے۔

یَعْلَمُ: دو مصدر جرجل کے وزن پر اس کے قاء کلمہ کی جگہ واقع ہونے والی واؤ گر جاتی ہے اور
میں کلمہ کو سرور دیتے ہیں جیسے: یَعْلَمُ کامل میں یوغذ تھا اور اس واؤ کے عوض آخر میں تاء کا اضافہ کرتے
ہیں۔

حصہ دوم: خصوصیات ابواب

سوال نمبر ۴: درج ذیل میں سے تین اجزاء حل کریں؟

- (۱) باب الحال کی خصوصیات مثالوں سمیت لکھیں؟
- (۲) میر ورت اور صحت میں سے ہر ایک کی تعریف کریں؟
- (۳) باب خبرت و خبرت کی خصوصیات مثالوں سمیت لکھیں؟
- (۴) بلوغ کی کتنی اور کون کون سی اقسام ہیں؟ ہر ایک کی مثال بھی دیں۔
- (۵) باب غلیم و غلیم کی خصوصیات مثالوں کے ساتھ تحریر کریں؟

جوابت: (۱) باب افعال کی دو خاصیات:

- ۱۔ تعلیدہ: یعنی لازم کو متعدی بنانا جیسے خَرَجَ سے اَخْرَجَ
- ۲۔ الزام: یعنی متعدی سے لازم کرنا اَخْرَجَ زَيْدًا۔ مجرد میں تَحِيَّةً (اس نے تعریف کی) متعدی

ف (۲) میرورت کی تعریف:

کسی چیز کا صاحب ماخذ ہونا جیسے تَمَوَّلَ وہ مالدار ہو گیا۔
 صیونت کی تعریف: ماخذ کا کسی چیز کے لیے وقت ہو جانا، کسی چیز کا ماخذ کے وقت کو پہنچ جانا جیسے
 تَسَلَّلَ الزَّوْجُ (بھینس کتالی کے وقت کو پہنچی)۔

(۳) باب ضَرْبٍ يَضْرِبُ کی خاصیات:

قطع ماخذ: یعنی مدلول ماخذ کو کاٹنا جیسے خَلَّتْ (میں نے تارہ گھاس کالی)
 اعطاء ماخذ: یعنی کسی کو مدلول ماخذ دینا جیسے أَجَزَ التَّمْرَةَ (اس نے ایک ٹھنک کو مرودری دی)

(۴) بلوغ کی اقسام:

بلوغ کی تین اقسام ہیں:

- ۱۔ بلوغ زمانی جیسے أَصْبَحَ زَيْدًا (زید صبح کے وقت پہنچا)
- ۲۔ بلوغ مکانی جیسے اَغْرَقَ زَيْدًا (زید ملک عراق پہنچا)
- ۳۔ بلوغ عددی جیسے اَغْشَرَتِ النَّدْرَاهِمُ (دراہم دس تک پہنچ گئے)

(۵) باب علم کی دو خاصیات:

تظہیر: طبع سازی کرنا جیسے لَطَرْتُ بَيْعَتًا (میں نے اونٹ کو تارکول ملا)
 انکار: جیسے خَفِئْتُ (میں نے قیمت حاصل کی)

تنظیم المدارس اہل سنت پاکستان

درجہ خاصہ (سال اول) برائے طالبات ۱۴۴۵ھ/2024

وقت: تین گھنٹے پانچواں پرچہ نمبر: ۱۰۰

نوٹ: ہر حصہ سے دو سوالات حل کریں؟

حصہ اول: تفہیم النحو

وال نمبر ۱: (الف) کلمہ کی تینوں اقسام کی تعریفات مثالوں سمیت کریں۔ $15 = 5 \times 3$

(ب) فعل کی کوئی سی پانچ علامات مثالوں سمیت لکھیں؟ $15 = 5 \times 3$

وال نمبر ۲: (الف) اسم مفعول، مفعول اور اسم سے ہر ایک کا اعراب مثالیں دے کر پورا

تکم کریں؟ $15 = 5 \times 3$

(ب) مبتداء، فاعل اور مفعول الم یسم فاعلہ میں سے ہر ایک کی تعریف مثال دے کر تحریر کریں؟

$15 = 5 \times 3$

وال نمبر ۳: (الف) مفعول مطلق، مفعول مود اور مفعول زیہ میں سے ہر ایک کی تعریف مثال دے کر

ان کریں؟ $15 = 5 \times 3$

(ب) کلام کی تعریف کریں نیز اس کے حاصل ہونے کی کوئی سی دو صورتیں مثالیں دے کر تحریر کریں؟

$15 = 5 \times 3$

حصہ دوم: شرح مائتہ عامل

وال نمبر ۴: (الف) حروف معیہ، انشراح کے عمل کی وضاحت کریں؟ 10

(ب) حتمی اور ترمیمی میں کیا فرق ہے؟ مثالیں دے کر وضاحت کریں؟ 10

وال نمبر ۵: (الف) فعل مضارع کو نصب دینے والے حروف کُل کتنے اور کون کون سے ہیں؟ مثالیں

10

(ب) لائے فاعلی جنس کے عمل کی مکمل وضاحت کریں؟ 10

وال نمبر ۶: (الف) بہ فاء کی ترکیب قوی لکھیں؟ 10

(ب) اسلئے شرطیہ کُل کتنے ہیں؟ ان کے عمل کی وضاحت کریں؟ 10

☆☆☆

درجہ خامہ (سال اول) برائے طالبات بابت 2024ء

پانچواں پرچہ: نمر

حصہ اول: ﴿لَهُمْ النِّعَم﴾

حل نمبر ۱: (الف) کلمہ کی جتنی اقسام کی تعریفات مثالوں سمیت کریں؟

(ب) فعل کی کوئی سی پانچ علامات مثالوں سمیت لکھیں؟

یادداشت: (الف) کلمہ کی اقسام کی تعریفیں:

اسم کی تعریف: اسم وہ کلمہ ہے جو مستقل معنی پر دلالت کرے اور تین زمانوں میں سے کسی ایک کے ساتھ ہونا چاہیے ﴿تَذَوُّعًا وَعِلْمًا﴾۔

فعل کی تعریف: وہ کلمہ ہے جو مستقل معنی پر دلالت کرے اور تین زمانوں میں سے کسی ایک کے ساتھ ہونا چاہیے ﴿خَرُوبًا﴾۔

حرف کی تعریف: وہ کلمہ ہے جو مستقل معنی پر دلالت نہ کرے جیسے مین، الی۔

(ب) فعل کی پانچ علامات:

(۱) لدا کا داخل ہونا جیسے ﴿كَذَ خَرُوبًا﴾، شروع میں سین کا ہونا جیسے ﴿مَنْخَرُوبًا﴾۔

(۲) موز کا داخل ہونا جیسے ﴿مَوْزَ يَخْرُوبُ﴾، امر ہونا جیسے ﴿اُخْرُوبُ﴾۔

(۳) ئی ہونا جیسے ﴿لَا تَخْرُوبُ﴾۔

حل نمبر 2: (الف) اسم مقصور، مشبہ اور اسمائے ست مکرمہ میں سے ہر ایک کا اعراب مثالیں دے کر پورو

کر کریں؟

(ب) مبتداء، فاعل اور مفعول مالم۔ اسم فاعل میں سے ہر ایک کی تعریف مثال دے کر تحریر کریں؟

نکات: (الف) اسم مقصور کا اعراب:

مثلاً امر تقدیری کے ساتھ نصب فتح تقدیری کے ساتھ اور جر کسرہ تقدیری کے ساتھ جیسے ﴿جَسَاءُ بَنِي

نُؤْسٍ، زَائِلَاتٌ مُؤَسَّى، مَوَزَاتٌ يَخْرُوبْنَ﴾۔

مشبہ اعراب:

مثلاً الف کے ساتھ نصب اور جر یا مائل متخرج کے ساتھ جیسے ﴿جَسَاءُ بَنِي زَيْجَلَانٍ، زَائِلَاتٌ وَخَلْقَانٍ،

مَوَزَاتٌ يَخْرُوبْنَ﴾۔

اسمائے ست مکرمہ کا اعراب:

رفع واؤ کے ساتھ نصب الف کے ساتھ جریاء کے ساتھ جیسے جَاءَ اَهُوْلًا، زَاكِيًا اَهْلًا، مَرْزُوًّا
يَا اِهْلًا۔

(ب) مبتداء کی تعریف:

وہ اسم جو مستدالیہ ہو اور محال لفظ سے خالی ہو جیسے زَيْدٌ لَيْتَمُ ۔

فاعل کی تعریف:

وہ اسم جس سے پہلے فعل یا شبہ فعل ہو اور وہ فعل یا شبہ فعل اسم کا طرف مستد ہوں اس طرح کہ اس کے
ساتھ قائم ہوں اس پر واقع نہ ہوں جیسے قَامَ زَيْدٌ، زَيْدٌ لَيْتَمُ اَهُوْلًا ۔

مفعول عالم یسم فاعلہ:

ہر وہ اسم جس کے فاعل کو حذف کر کے مفعول کو اس کے قائم مقام کیا گیا ہو جیسے خَرَبْتُ زَيْدًا
سوال نمبر 3: (الف) مفعول مطلق، مفعول معاد اور مفعول فیہ میں سے ہر ایک کی تعریف مثال دے کر
جان کریں؟

(ب) کلام کی تعریف کریں نیز اس کے حاصل ہونے کی کوئی سی دو صورتیں مثالیں دے کر تحریر کریں؟

جوابات: (الف) مفعول مطلق کی تعریف:

وہ مصدر ہے جو مذکورہ فعل کے ہم معنی ہو جیسے خَرَبْتُ خَرَبْتُ
مفعول مع کی تعریف: وہ اسم جو واؤ یعنی متع کے بعد واقع ہو جیسے جَاءَ اَهُوْلًا وَالْجَنَابُ
مفعول فیہ کی تعریف: وہ اسم جس میں مذکورہ اسم واقع ہو جیسے خَرَبْتُ يَوْمَ الْيَوْمِ

(ب) کلام کی تعریف:

وہ لفظ جو دو کلموں کو استاد کے ساتھ ضمیں ہو جیسے خَرَبْتُ زَيْدًا
حصول کلام کی صورتیں: حصول کلام کی لفظ دو صورتیں ہیں:
(۱) وہ اسم سے حاصل ہو جیسے زَيْدٌ لَيْتَمُ (۲) وہ اسم اور فعل سے جیسے خَرَبْتُ زَيْدًا

سوال نمبر 4: (الف) حروف مشبہ بالفعل کے عمل کی وضاحت کریں؟
(ب) تثنیٰ اور ترجی میں کیا فرق ہے؟ مثالیں دے کر وضاحت کریں؟

جوابات:

(الف) حرف مشبہ بالفعل کا عمل:

حرف مشبہ بالفعل جملہ اسمیہ پر داخل ہو کر مبتداء، کو نصب اور خبر کو رفع دیتے ہیں جیسے: **إِنْ زَيْدًا قَاتِلٌ**۔
(ب) تثنیٰ اور ترجی میں فرق:

تثنیٰ ممکنات اور متعدیات دونوں میں استعمال ہوتا ہے جیسے: **لَوْ كُنْتُ زَيْدًا قَاتِلٌ** اور **لَوْ كُنْتُ زَيْدًا قَاتِلٌ**۔
ترجی صرف ممکنات کے ساتھ خاص ہے۔ **لَهَذَا الْعَمَلُ الثَّنَاءُ** بغور نہیں کہہ سکتے، کیونکہ جوانی کا بیان نہیں۔

سوال نمبر 5: (الف) فعل مضارع کو نصب دینے والے حروف کل کتنے اور کون کون سے ہیں؟ مثالیں دیں۔

(ب) لائے تثنیٰ جنس کے عمل کی مکمل وضاحت کریں؟

جوابات: (الف) فعل مضارع کو نصب دینے والے حروف:

کل مضارع کو نصب دینے والے حروف چار ہیں:

- 1- أَنْ جیسے: **أَسْلَمْتُ أَنْ أَذْخُلَ الْجَنَّةَ**
- 2- كُنْ جیسے: **كُنْ قَرَّائِي**
- 3- كُنْ جیسے: **أَسْلَمْتُ كُنْ أَذْخُلَ الْجَنَّةَ**
- 4- إِذَنْ جیسے: **أَسْلَمْتُ كُنْ أَذْخُلَ الْجَنَّةَ**۔

(ب) لائے تثنیٰ جنس کے عمل کی وضاحت:

تثنیٰ لائے تثنیٰ جنس کا اسم لا کے ساتھ ملنا ہو کر نہ ہو، اور مضاف یا مشابہ مضاف ہو تو پھر منصوب ہوگا۔
لَا يَلَامُ رَجُلٌ فِي الدَّاءِ، لَا عَشْرِينَ يَذِيقُهُمَا إِلَيَّ الْكَيْسُ۔
اس کا اسم مرفوع ہوگا اور دوسرے اسم کے ساتھ لا کا تکرار ضروری ہے جیسے: **لَا يَلَامُ رَجُلٌ فِي الدَّاءِ وَلَا**
يَلَامُ رَجُلٌ وَلَا يَلَامُ رَجُلٌ۔

سوال نمبر ۵: (الف) یہ ذاء کی ترکیب نحوی لکھیں؟
(ب) اسمائے شرطیہ کل کتنے ہیں؟ ان کے فعل کی وضاحت کریں؟

جوابات: (الف) یہ ذاء کی ترکیب:

یہ باء جارہ، مضاف، ضمیر مجرد۔ جار اور مجرد فعل کر طرفی مستقر قیامت مقدر کا۔ قیامت اسم فاعل اپنے فاعل ضمیر پوشیدہ فاعل سے مل کر خبر مقدم۔ ذاء مبتداء مؤثر۔ مبتداء ماضی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(ب) اسمائے شرطیہ:

اسمائے شرطیہ تو ہیں: مَن، مَتَا، آتَمَ، مَتَى، اَبْنَعَا، اَلْیَ، مَهْمَا، حَتَّیْثَمَا، اِذَا مَتَا۔
یہ اسماء و فعلوں پر داخل ہوتے ہیں، اول کو شرط اور دوسرے کو جزاء کہتے ہیں۔ اگر شرط اور جزاء دونوں مضارع ہوں یا شرط فعل مضارع ہو تو پھر یہ اسماء فعل مضارع کو وجوبی طور پر جزاء دیتے ہیں جیسے مَن یُکْرِهِنِیْ اَنْکُحْهُ، مَن یُفْضِرْنِیْ فُضِرْتُ۔
اگر جزاء فعل مضارع ہو اور شرط فعل مضارع نہیں، تو پھر جزاء میں دونوں وجہیں چلتی ہیں یعنی جزم اور رفع جیسے اِذَا مَتَا کُتِبْتَ اَنْکُتْ / اَنْکُتْ۔

☆☆☆

تنظیم المدارس اہل سنت پاکستان

درجہ خاصہ (سال اول) برائے طالبات 2024ء/۱۴۴۵ھ

وقت: تین گھنٹے
پہنچنا پرچہ: عربی ادب
کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: تمام سوالات حل کریں؟

15

سوال نمبر ۱: (الف) درج ذیل اجزاء میں سے ایک جز کا ترجمہ تحریر کریں؟

(۱) هُوَ اللّٰهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ عَلِيمٌ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۝ هُوَ
اللّٰهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ أَلَمْ يَكُنْ الْفَقْدُوسُ السَّلَامُ الْمَلِئِينَ الْمُتَهَيِّينَ الْقَزِيزُ الْجَبَّارُ
الْمُنْكَرُ سُبْحَنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝

(۲) عن ابن عمر رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَرْبَعٌ إِنْ كُنَّ
بِكَ فَلَا عَلَيْكَ مَا فَاتَكَ مِنَ الدُّنْيَا حِفْظُ أَمَانَةٍ وَصِدْقُ حَدِيثٍ وَحَسَنُ خَلِيقَةٍ وَ
عَفَا فِي طَعْمَةٍ .

15

(ب) درج ذیل میں سے تین اشعار کا ترجمہ کریں؟

(۱) لَكَ الْحَمْدُ مَوْلَانَا عَلَيَّ كُلِّ نِعْمَةٍ

و شُكْرًا لِمَا أَوْلَيْتَ مَعَ مَا بَعِثَ النِّعَمَ

(۲) فَتَمَمَ إِلَهُ الْعَرْشِ مَا قَدَّرُوهُ

و عَجَلَ لِأَهْلِ الشُّرْكِ بِالْبُزْ وَ النِّقَمَ

(۳) اللّٰهُ زَادَ مَهْمَدًا كَرِيمًا

رَحِمًا فَطْلًا مِنْ لَدُنْهِ عَظِيمًا

(۴) وَ اخْصَصَهُ فِي الْمُرْسَلِينَ كَرِيمًا

ذَا رَأَى الْإِلَهَ بِالْمُؤْمِنِينَ رَحِيمًا

سوال نمبر 2: درج ذیل میں سے پانچ سوالات کے عربی میں جوابات تحریر کریں؟ 20=5x5

(۱) من يحاسب الناس يوم القيامة؟

(۲) هل خلقنا الله عبثاً؟

(۳) هل الأمر بالمعروف واجب على جميع المسلمين؟

(۴) هل تغيير المنكر واجب على كل مسلم؟

(۵) لمن الحمد؟

(۶) من یروى الناس جميعاً؟

سوال نمبر 3: درج ذیل میں سے پانچ جملوں کی مرہی بتائیں؟

$$20 = 5 \times 5$$

(۱) اللہ ہی نفع دیتا ہے۔

(۲) اللہ تعالیٰ ہی نقصان دور کرنے والا ہے۔

(۳) ہمارا رب بخشے والا رحم کرنے والا ہے۔

(۴) اسلام نے فضول خرچی سے منع کیا ہے۔

(۵) کھانا، پیچ اور پہنو، لیکن فضول خرچی نہ کرو۔

(۶) یقیناً اللہ بادشاہوں کا بادشاہ ہے۔

سوال نمبر 4: (الف) درج ذیل میں سے دو الفاظ کو مرہی جملوں میں استعمال کریں؟

$$10 = 5 + 5$$

الْمُصَوِّرُ، صَلَاةٌ، رَبٌّ، صَدَقَ

(ب) درج ذیل میں سے پانچ مفردات کی جمع تحریر کریں؟

(۱) الْقَلْبُ (۲) عَلِيمٌ (۳) تَوَلَّى (۴) الصَّلَاةُ

(۵) خَرَبَكَ (۶) يَوْمٌ (۷) كَوَّلَهُ (۸) سَلَّمَ

☆☆☆

درجہ خاصہ (سال اول) برائے طالبات بابت 2024ء

چھاپہ چڑھ: عربی ادب

سوال نمبر 1: (الف) درج ذیل اجزاء میں سے ایک جز کا ترجمہ تحریر کریں؟

(۱) هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ عَلِيمُ الْقَبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۝ هُوَ

اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ أَلَمْ يَكُنْ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُتَّقِينَ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ

الْمُتَكَبِّرُ ۚ مَبْنِيَّ اللَّهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝

(۲) عَنْ ابْنِ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَرْبَعُ أُمُورٍ

لَيْسَ عَلَيْكَ مَا لَكَ مِنْ النَّبَا حِفْظُ أَمَانَةٍ وَصِدْقُ حَدِيثٍ وَحَسَنُ خَلِيقَةٍ وَ

عِفَّةٌ فِي طَعْمَةٍ .

(ب) درج ذیل میں سے تین اشعار کا ترجمہ تحریر کریں؟

(۱) لک الحمد مولانا علی کل نعمة

و شکرا لما ازلت مع سابع العم

(۲) فسم الله العرش ما قد لرومه

و عجل لاهل الشراك بالؤس و النعم

(۳) الله زاد محنتنا کربما

و حواء فطلا من لفته عظما

(۴) و اختصه فی المرسلین کربما

ذا رافة بالمؤمنین رحما

چرا بات: (الف) اردو ترجمہ:

(۱) وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، ہر غیب اور ہر شاہد (حاضر) جانتا ہے، وہ رحمن

دوریم ہے۔ وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، پادشاہ ہے پاک ہے، سلامتی دینے والا، امن

دینے والا، نگہبان غالب زبردست طاقت والا اور صاحب عظمت ہے۔ اللہ ان سے پاک ہے جس کو وہ

نریک مہر اتے ہیں۔

(۲) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ جب

چیزیں تم میں موجود ہوں تو دنیا میں جو کچھ بھی تمہارا گم ہو جائے تجھے اس پر کوئی افسوس نہیں ہوگا:

(۱) بات کی حفاظت کرنا، (۲) سچی بات کرنا، (۳) عمدہ اخلاق، (۴) حلال ذریعہ معاش۔

(ب) اشعار کا ترجمہ:

اے ہمارے مولا! ہر نعمت پر تیرے لیے حمد ہے۔ ان کشادہ اور وسیع نعمتوں پر تیرا شکر گزار ہوں جن

عظمت مجھے نوازا۔

اے عرش کے معبود! جو کچھ ہم چاہتے ہیں اسے مکمل عطا کر دے اور شرکین کو بد حالی اور انتقام میں

مغلوب کر دے۔

اللہ تعالیٰ نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت میں اضافہ فرمایا اور آپ کو اپنی جناب سے فضل عظیم عطا فرمایا

آپ کو اللہ کی سرمداری کے لیے چن لیا آپ شفیق ہیں اور اہل ایمان پر مہربان ہیں۔

نمبر 2: درج ذیل میں سے پانچ سوالات کے عربی میں جوابات تحریر کریں؟

من بحاسب الناس يوم القامة؟

نورانی کما تیلہ (عس شعوب چہات) (۳۵) درجہ ناسد سال ذیل کے احکامات 2024ء

(۲) هل خلقنا الله عتاً

(۳) هل الامر بالمعروف واجب على جميع المسلمين

(۴) هل تغيير المنكر واجب على كل مسلم

(۵) لمن الحمد

(۶) من يرزق الناس جميعاً

جوابات:

(۱) الله يتعاضب الناس يوم القيامة

(۲) لا انا خلقنا الله عتاً

(۳) نعم الامر بالمعروف واجب على جميع المسلمين

(۴) نعم هذا واجب على كل مسلم

(۵) الحمد لله

(۶) الله يرزق الناس جميعاً

سوال نمبر 3: درج ذیل میں سے پانچ جملوں کی عربی بتائیں؟

(۱) اللہ ہی نفع دیتا ہے۔

(۲) اللہ تعالیٰ ہی نقصان دور کرتے والا ہے۔

(۳) ہمارا رب بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔

(۴) اسلام نے فضول خرچی سے منع کیا ہے۔

(۵) کھاد، پود اور پہنوں، لیکن فضول خرچی نہ کرو۔

(۶) یقیناً اللہ بادشاہوں کا بادشاہ ہے۔

جواب: جملوں کی عربی:

(۱) انما الله ينفع

(۲) انما الله ينفع الضر

(۳) ربنا غفور رحيم

(۴) منع الاسلام عن الاسراف

(۵) كلوا واشربوا واسبوا ولكن لا تسرفوا

(۶) ان الله ملك الملوك

پہلی لہر (الف) درج ذیل میں سے الفاظ کا عربی جملوں میں استعمال کریں

الْمُصَوِّرُ صَلَاةُ زَيْتُ جَدِّي

(ب) درج ذیل میں سے پانچ مفردات کی جمع قومیہ کریں

- | | | | |
|-------------|------------|-------------|--------------|
| (۱) الْقَبْ | (۲) عِلْمٌ | (۳) زَيْتٌ | (۴) خَلْدٌ |
| (۵) خَبْرٌ | (۶) يَوْمٌ | (۷) ذَلَّةٌ | (۸) مَنَزَلٌ |

جوابات: (الف) الفاظ کا عربی جملوں میں استعمال

الْمُصَوِّرُ	الْمُصَوِّرُ
صَلَاةُ	صَلَاةُ النَّبِيِّ الْفَضْلِ
زَيْتٌ	الْمُصَوِّرُ السُّبُوتِ وَالْأَرْضِ
جَدِّي	هَذَا جَدِّي خَبْرٌ

(ب) مفردات کی جمع

مفردات	الجمع	مفردات	الجمع
الْقَبْ	الْقُبُورُ	عِلْمٌ	عِلْمٌ
زَيْتٌ	زَيْتٌ	الْخَلْدُ	الْخَلْدُ
خَبْرٌ	يَوْمٌ	الْأَيَّامُ	الْأَيَّامُ
ذَلَّةٌ	ذَلَّةٌ	الْمَنَازِلُ	الْمَنَازِلُ
		الْمَنَازِلُ	الْمَنَازِلُ